سید کاشف گیلانی

# نعت

آپ شاہ زمن لولاک ہیں۔ آپ کے زیر پا ہفت افلاک ہیں
واقعی آپ بالائے ادراک ہیں۔ اللہ اللہ یہ مرتبہ آپ کا

اے حبیب۔ اے حبیب خدا

حرف حرف اس کا پہلے سنوار گیا۔ آپ پر پھر یہ قرآں اتارا گیا
اس کا منکر دو عالم میں مارا گیا۔ ہے امی لقب معجزہ آپ کا

اے حبیب خدا۔ اے حبیب خدا

سوچتا ہوں میں توصیف میں کیا لکھوں۔ شاہ
دنیا لکھوں میر عقبیٰ لکھوں

اے حبیب خدا۔ اے حبیب خدا

کی بات میں جذب و تاثیر ہے۔ لطف ہے کیف ہے حسن تقریر ہے آپ
جو بھی فرما دیا عین تقدیر ہے۔ مرحبا مرحبا یا نبی مرحبا

اے حبیب خدا۔ اے حبیب خدا

وہ ہے کردار یا گفتگو آپ کی۔ عظمتیں مانتے ہیں عدو آپ کی
یہ جو شہرت ہوئی کو بہ کو آپ کی۔ یہ ہے خاص آپ پر رحمت کبریا

اے حبیب خدا۔ اے حبیب خدا

آپ سا کون اے شاہِ کونین ہے۔ آپ کی انتہا قاب قوسین ہے
آپ کی شان سے شان دارین ہے۔ آپ کی گرد رہ سدرۃ المنتہی

اے حبیب خدا۔ اے حبیب خدا

آپ کاشف پہ چشم کرم کیجئے۔ دور سب اس کے درد و الم کیجئے
التفات نگہ دم بہ دم کیجئے۔ آپ کے گن یہ گاتا رہا ہے سدا

اے حبیب خدا۔ اے حبیب خدا